

ع ۱۹ و ع ۲۰

جواب نقیاب - رساله حسینیہ

microblib.org

بأسدات بانی و عنایات بختیانی این نسخہ حق نامور مناجات بحوالہ جواب مستحق

شایعین برواصح ہو کہ کسی اہلسنت کی فضلہ خوار اور بریدہ کردار کی برخودار شیطان کی استیلا کی
و میلی کی نسبت جانان امامت عصمت اور شیعہ پاک طہنت کے کلمات و ناروا لکھی نام اسکا قیقاہ لال
الکذاب رکھائیں اکثر فضلہ جواب اسکا لکھا مگر اس اہقرنی ہی کتب اہلسنت چند جواب لکھ کر طبع کی گئی رہا
اون ناخوشوں کی بندہ جو جو طعن کرتی ہیں کہ کسی شیعہ جواب نہ ہو سکا، مرد فہم و سلیم کو لازم ہی اول ہی کتب
میں کسی دیکھی بہ نسبت فریق شیعہ کی زبان طعن کو بہ لغو و اگر خیال کہی کلوج اندازہ یادش سنگست
بعض نیاک بیجا لکھ کر مندرجہ لکھا کر گریز میں اگر جو چاہتا ہی لکھتا ہی بقول ہوا منہ بری با لکھتا
ادبار کی قائل و غل

جواب القیقاہ لالہ احمد رضا الکتاب

امکی النبی کام کرتی ہی
اون کی رو سیما کی
انہام کیا اللہ علی

کفر زندان نبی
تبی مار سیکہ مشوا
جنب ہو کر امامت
لہی فرزندان نبوی

کلمہ زمین اون کی
روا رکھا حال لکھ لکھ
خواستگار کی خبر

لیا بیجا مرد حسن
کی نسبت محض و ترک
کی کتب میں ثابت ہوئی

ابو بکر کی جو کہ نام و سکا ہی ام کلثوم بہا ازراہ حاکمیت نسبت جنت علی علیہ السلام کی تمام کہ طوق الفت
خدا در خلافت کا تو پڑا تھا الثالث بلخیر اس طوق سلاسل کو ہی گل بن شیعہ کی ڈالنا بھیجی کی نام سی خود
اہلسنت کو نصرت ہو حسب نسب بن وقت ہوا سی کہ نوکر خاندان طہارت سی مصلحت ہو فقط

حسن و سعی حق العباد حاجی حسن علی بابا تمام قصا من حسن طبع

[illegible]

ایں طلب کرو فرزند کی جہان بینی تم کو ملا حق تعالیٰ فرماتا ہی عورتیں پہلاری کہیستی عین
ایں کہیستی عین جہان بینی چاہو جواب **الشیعہ** اول جواب ہو چکا فرزند ہی یہاں سے

فنا در نهوگاه که گوی خبیث معترض بود بر نی چرخ طرخ خطا کو قرار دیا چایستی بن عسرت بودی
بهر الزام دین کنی وجهی نایب که امام کو بن بریده تمام می آید که حلت و حرمت و عسرت

رضامندی پر منحصر نہیں یہ فضیحت مذہب اہلسنت میں ہے کہ حلت و حرمت گدی بجایہ یکی مالان پر منحصر
ہے کھن علاوہ اس کی اور ہر قبایح ثبات میں مثلاً غورت کچھ حیادی روم میں اور شہر سوارہ مذہب کی

توین جاوین و سکی سرواہری انصا ابو خیفہ کہی مین ہو سکتا ہی قطرہ مینی شوہر کا فرشتہ
آرہندہ لہی کہ فرشتہ زوہر کہہ نام ہو سکتا کہ نہ خ صفت کا سہا ہر بعد مشہور

عبداللہ بن عباس کی لکھا ہے کہ امام جعفری کا تقریب فرمایا اور ابن بکر معنی کا تقریب لکھا ہے

که سوای موضع قبل کی دیرین نه آپس ثابت هو که امام کونین فی مطابق حد محاسن الفساده
لا تقهرت فرمایا و قول ابن یعفور که مخالف هر ائمه سنی که روایت ابن یعفور می واضح هو پای

کہ حضرت جماع دہر نور فلامندی عوت پر حوار فرمایا اور جماع قبل طبع زندین حکم ہوا پس
تأبیت ہوا کہ جماع دہر قول حضرت کا بہین ہی اس وجہ کی شد محاش النساء اور شاہ کا نفر

کی خلاف چوتھی فقرہ آخر روایت این یغور مال ہی اسپر کہ ہدایت حضرت کاہنیں مسئلہ
الہیستہ کہ او کہستی میں چاہو اور مذہب حق میں یوں ہی کہ او کہستی میں جسوقت

جس کے چاہو پس کماحقہ ثابت ہو گیا کہ امام حسین پر نیا تمام کسی لہ الحرام کا ہی قی
الناصفیہ کو دیکھ کر یہ ۲ میں ایک تباہی کی ذونوا امام عالی مقام اس قول کی فائز اور اس فعل

فانظر شهي انكار طاهري بنابر قتيه بنابر حاشي الشيعي و اول ما يسمع انما العلة المدعى على لقوم
الكاذمين و قول سيدنا كاكسا عتبار نه كذا ناصبه في انكار طاهري او رفته كسا في قسم

تہا بابت ہی کہ امام حسینؑ نکلے اور شہید کرے بلا کو بے وجہ قاتل کیا طاہر از دست ہر دم

طاهر بن محمد بن علی بن ابی طالب
ابو جعفر محمد بن علی بن ابی طالب

[illegible]

ایا ہمید صحابہ کی جینٹو کی برابر نہیں کہ نسبت ال نبی کی یہ بطلان کی بجائے مستفاد ہو
اگر وہ ہمید کہنتی مقام نبوی پر کیوں بیٹھتی اگر عقل رکھتی خاتم نبوت کے جلال کو کہنتی حق تعالیٰ
امام بزرگ بھی اگر صحابہ برای رضای خدا اسلام لا اور حیرت طرف شرافت سی ترکیب پائی ہوئی البتہ
صحت نبوی کی اثر کرتی ثابت کی واسطی ان غنیمت کی بجائے عجیب طرح کی بات ہی سورج
بائیں ناہمی نور اسلام کا حکم بجائے اور وای ہو بسرو نیز کہنی سیدنا کی مافران ہوئی آدم
برو طلب دوم فخر رازی جو فخر آئین کی شانیں لطیفین پانچ صفت گہ گئی سنو تفصیل اوسکی
اول کبار ہونیکا کیا فخر کل طویل اسحق یہ صفت ایسی جیسی اونٹ کی مدح قدین کیا و بار بزرگ
مست رفتار شب جلد خوراک برگ و خار مگر قول بزرگان یا دم آہ بیشتر پر شد شائین شاداد
مصابوہ کہ جسکی شانیں انفسنا انفسکم اور روح رکھی وارد ہوا وہ جناب مرتضوی میں آیا کہ
سنگ موسیٰ کا میرزش مصاہوہی اور ملازم ہونکا کیا شرف کو چوان اور فیلان الی بادشاہ شہنشاہ
کل شی جو جم الی اصلہ آخر فیلان سائیس بکار جاتا ہی دیکھو ملازم جناسلما ہوئی کہ مثلاً اہل
خطا نایا اور انکا لقب بوبک و نعل سولاب حال سنو رفاقت کا ظاہر ہی کہ کتاب رافق ہوتا ہا ملک
کی حفاظت کرتا ہی ثابت ہی کہ آنسور کو تہا چھوڑا اور کہو نہیں سنگر نبوی بہر کہانی پر ہی
گرامی ناقد حضرت کا رم کر گیا جو سل امین نازل ہوئی حق تعالیٰ فی ان حضرت کو ہلاکت سی بجا بجا حکم
فتح سر ہی پہچانی گئی کہتی کی برابر رفیق نبوی اب سنو حال یاریکا پس ماروہ جو توان بردار ہو
یہ قصد مشہور ہی کہ جناب نبوی کا ارادہ ہوا اعدا دین سی مخفی رہن باجوہ و مانعت کے یار گہری
نکل کر عقب آنحضرت کی غلامک پہنی لاچار حضرت ہمراہ ہی اندر رخا کی لپکتی اندر مری فی ان
بعد جالا حفاظت کا لگا یا کفار دیکھ کر چلی گئی یا رونا شروع کیا کفار سنیں ہر آہین چند
حضرت فی تسکین دی فرمایا لا محزون الہم یعنی خوف مکر خدا نہ ہمارے حافظ ہی یا
پگلا ارادہ حضرت کا مانا نہ سنایا فی اگر انکو تہا یار کا ایسا دنا یا غل بجانی سی جب کرایا

[illegible]

[illegible][illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰: کوثری کہ بر جہنم سے اور جہنم سے

[illegible]

[illegible]

Handwritten marginal notes in Urdu script, likely commentary or additional text related to the main body of the document.

Handwritten text in Urdu script, organized into several horizontal lines. The text appears to be a religious or philosophical treatise, discussing concepts such as faith, knowledge, and the human condition. The script is fluid and characteristic of historical Urdu calligraphy.

Handwritten marginal notes in Urdu script, likely commentary or additional verses related to the main text.

Handwritten text in Urdu script, consisting of several lines of poetry or prose. The text is written in a cursive style typical of Urdu calligraphy. The main body of text is enclosed in a rectangular border.

چند

Handwritten text at the bottom left corner, possibly a signature or a note.

سارہ جواب القیاس فی رد قول المرتب بیدین تخریر
حضرت جناب علی کو جو فی امام و خلفہ را بہت جنت دیا اور ہی نبی یا نبی
ماشاء اللہ بنی اسرائیل کی جنت سے بہت ہی بڑا ہے اور پانچویں نبی یا نبی
کو وہ ہم انی بنی اسرائیل کی جنت سے بہت ہی بڑا ہے اور پانچویں نبی یا نبی
جہان کی کائنات کو جو کہ خود بخود کہ قابل الشک و شک ہے اور قابل
الاعتناء و تامل ہے اور یہ منہاج لکھال میں فائدہ مند ہے اور کسی کی بعض
مذہب کی جنت سے بہت ہی بڑا ہے اور وہی ملو بہت جنت ہے یا یا یا یا یا
بغلو کامل تھا کہ حضرت کی یمن میں یہی ہے اور جہان کی جنت سے بہت
کی جنت میں اول نبی کی جنت کی وجہ سے وہاں جو درجہ اور پانچویں نبی یا نبی
فیض ہویت سے خدایہ ان میں سے دو تہائی تہائی ہے کہ یہ ہر دست خدایہ
اور ہر دست خدایہ دو تہائی تہائی ہے اور پانچویں نبی یا نبی
یہ خدایہ کا فیصلہ واجب الشیخ با صبی کی جنت کی جنت سے بہت
مذہب کی جنت سے بہت ہی بڑا ہے اور وہی ملو بہت جنت ہے یا یا یا یا یا
آخر میں وہی کو آخر میں اول امامت کی وجہ سے وہاں جو درجہ اور پانچویں نبی یا نبی
لاخیر آخر الملک کا حکم اور وہی ملو بہت جنت ہے یا یا یا یا یا
غیر خیم کا حکم کیا جی رہا ہے کہ اگر ان کے خداوند میں جنت سے بہت
نوسع اور ان کے مقام میں برقیام کیا جی اور وہی ملو بہت جنت ہے یا یا یا یا یا
منجلی تری کہ بشتاوی منصف ہوئی اور یہ جہان کی جنت سے بہت
فائدہ دل دہی ہوا حضرت مارون کا نائب اوسے یہ سلام یاد دہا ہی سلام علیہ و ہارو
اور حضرت موسیٰ کی رفت و آمد کی بکوفہ فرمایا اور ان کے چاہنے کی قوی راہ سے
المفسدین اور جناب یاری فرمایا ہی قان موسیٰ لاخیر ہارو

منہاج لکھال میں فائدہ مند ہے اور کسی کی بعض
مذہب کی جنت سے بہت ہی بڑا ہے اور وہی ملو بہت جنت ہے یا یا یا یا یا
بغلو کامل تھا کہ حضرت کی یمن میں یہی ہے اور جہان کی جنت سے بہت
کی جنت میں اول نبی کی جنت کی وجہ سے وہاں جو درجہ اور پانچویں نبی یا نبی
فیض ہویت سے خدایہ ان میں سے دو تہائی تہائی ہے کہ یہ ہر دست خدایہ
اور ہر دست خدایہ دو تہائی تہائی ہے اور پانچویں نبی یا نبی
یہ خدایہ کا فیصلہ واجب الشیخ با صبی کی جنت کی جنت سے بہت
مذہب کی جنت سے بہت ہی بڑا ہے اور وہی ملو بہت جنت ہے یا یا یا یا یا
آخر میں وہی کو آخر میں اول امامت کی وجہ سے وہاں جو درجہ اور پانچویں نبی یا نبی
لاخیر آخر الملک کا حکم اور وہی ملو بہت جنت ہے یا یا یا یا یا
غیر خیم کا حکم کیا جی رہا ہے کہ اگر ان کے خداوند میں جنت سے بہت
نوسع اور ان کے مقام میں برقیام کیا جی اور وہی ملو بہت جنت ہے یا یا یا یا یا
منجلی تری کہ بشتاوی منصف ہوئی اور یہ جہان کی جنت سے بہت
فائدہ دل دہی ہوا حضرت مارون کا نائب اوسے یہ سلام یاد دہا ہی سلام علیہ و ہارو
اور حضرت موسیٰ کی رفت و آمد کی بکوفہ فرمایا اور ان کے چاہنے کی قوی راہ سے
المفسدین اور جناب یاری فرمایا ہی قان موسیٰ لاخیر ہارو

باب فی التماسک

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

Handwritten manuscript page from the "Mushaf al-Furqan" (The Quran). The text is written in Arabic script, likely in Maghrebi or Andalusian style, and is densely packed across approximately 20 horizontal lines. A prominent vertical line runs down the left side of the page, possibly indicating a margin or a section break. The ink is dark, and the parchment shows signs of age and wear.

[illegible]

[illegible]

فصل اول تولد خاتم النبیین و صفات او از کتب ائمه

ایمانی ۴ دن تولد کی ابو جہل جواب میر کو لیکر بیار بر گنج جان و دو سائین میا و اور سید و
 اوصیاء ائمتہ کی تھی اگر سید سائین قریش ۱۲۰۰ آیتا کہتی ہی حلال اود کی اور سائین انا تو خاتم
 کہ ایک سورہ بقرہ سو ختم کیون حضرت جوابا کہند ذہن غبی جوابا کہتی اقدہ کو حضرت کیونکہ فرمایا
 برخلاف اسکی کہ کتب ائمتہ شواہد النبوة وغیرہ ہی ثابت لکھتی ہیں کہ جناب مرتضوی ایک قدیم مبارک
 کتاب میں کہتے ہی تک ختم قرآن فرماتی ہی پس شواہد اور مرقعات جناب علی علیہ السلام میں انہیں کے اقدہ
 فرمایا پسند آئے ہیں ابو جہل اور صراط مستقیم میں وقاص اور شجرۃ الانساب میں عباس عم جناب
 رسول ص رحایت کے ہی کہ فرمایا جناب سول خدا صلی اللہ علیہ والہی کہ اللہ تعالیٰ مجھی اور علی کو ایک نور
 پیدا کیا جو دو ہزار سال قبل پیدا کرنی عیشکی اور ستر ہزار برس قریب ہی ہم عظمت و جلال میں پروردگار
 کی بعد اسکی نورم دونو نکالی کہ کیا خدا فی پس میں علی سی ہوں در علی مجھی ہے جو کہ علی کو بال برابر
 جانی مجھی میں اوقی ہزار ہونہ ہوگی شفاعت میرا و سکو اور شرا المستقیم میں میرا اور شجرۃ الانساب
 اکمل الدین عباس امیر پروغہ ہی روا کرتی ہیں جبکہ سکم مبارک اللہ میں جناب مرتضوی نے رسول
 اجلال فرمایا جناب ختمی تاب شاوان ہی پاک کنندہ کہ آیا ایک دن داخل خانہ ہوی فرمایا التکلام علیک
 یا امام محمد فاطر نبوت کی سکم مبارک ہی ایک صدائی سوا حضرت کی کوئی بچھا و سرور جن حضرت
 تشریف فرمایا التکلام علیک یا خلیفۃ اللہ علی الارض اور ہی اوارائی کوئی نہ بچھا بہر ہی
 حضرت تشریف الی فرمایا التکلام علیک یا امام البریۃ پس جب حضرت گہر میں تشریف لاتی ہی نام نو
 لیکر سلام فرماتی ہی اور جواب سلام سنتی ہی پھر عین مہینی بعد جو حضرت فی سلام فرمایا التکلام علیک یا
 امام الکونین اور بلواز بلکہ سکم مبارک ہی اللہ ماجد کی جناب علی فی جواب دیا کہ وعلیک السلام
 یا رسول النخلین و امام الحرمین اور حیو جناب علی پیدا ہوئی گواہی دی حدیث خدا و رسالہ
 کی سلام کیا حضرت کو اور کہا یا رسول اللہ اگر آپ اجازت دیں تو میں صحف انبیای سلف شہو حضرت
 اجازت دی جناب ختمی تاب فرماتی ہیں تحقیق کہ علی بن ابیطالب فی پرتنا شروع کیا اون صحیفو نکو جنکو نازل
 کیا خدا فی انبیاء پر یا علی فی اول ہی آخر تک حرف بحرف اسطر حسی کہ اگر وہ انبیاء اور وقت حاضر ہونی
 نوازا کہ آئی کہ علی بن ابیطالب کو بہر ہمہی باوی اور بعد اسکی علی فی تلاوت شروع کی قرآن مجید یا آخر قرآن

نازل کی کیا خوفناکی ہر
 نفسی اوصوفت و سناستہ اور ہون
 اسکی غمسی عکلام ہونی اور میں اود
 ہی عکلام سناستہ اود اسرار کی
 جو انبیاء ہی اود میرا عکلام کرتی
 پھر علی فی بحالت و دیک اور اسکی
 ہونکی ولادہ لکھو انا ہونکی ہیں
 بہرین انبیاء ہون اور ہی وہیم ائمتہ
 اوصیاء ہی ہی حضرت امی زیارہ
 تیرم ہوگی اللہ فی بعد تولد فرمائی
 دن ابو جہل بیوتی پادشہ کی غبی
 کی خیال لایا اور صبا ختم نور حضرت
 میں مثل سرور لکھا دی فتنہ حضرت
 بیکر سائین ابو جہل پر سناستہ اود
 اور سرور کی اور ایک کونہ اود
 مارا کہ ان کا ہونکی ایسی ہی ہیں
 کہ صغیری بیکر کفر نکالی کیا کلام
 کہیں کونہ اود کفر کونہ اود
 اسکی ہر کونہ کفر کونہ اود
 کی ہر کونہ کفر کونہ اود
 کی کہانی نہ کہہ رکال جس تک
 ایک ہوی مینا ہی جس تک

جانی ہی حضرت ابو اسحاق بر لائی ہوئی ہونی در واد لکھائی و اللہ کے حاکم ہی کفر کو ہی بلای لکھائی و سناستہ

تحت